سالانہ رپورٹ شعبہ خط و کتابت کورسز

برائے سال ۱۹۹۶ء

مرتب : انوار الحق چوہدری' ناظم شعبہ

۱۔ شعبے کا اجراء

ڈاکٹر اسرار احمد صاحب صدر مؤسس انجمن خدام القرآن اور امیر تنظیم اسلامی کی دعوت "رجوع الی القرآن" کی متعدد جہتیں (Facets) ہیں۔ عوام کے لئے ڈاکٹر صاحب کے دروس قرآن اور خطبات جمعہ' قرآن کالج میں نوجوان طلبہ کے لئے یونیورسٹی کورسز یعنی ایف اے' بی۔ اے کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم یعنی عربی گرامر' قرآن اور حدیث کی تعلیم' عمر رسیدہ اور serving احباب کے لئے عربی گرامر اور قرآن کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے ایک سالہ کورس' تجوید سیکھنے کے لئے سپیشل کلاسز' بچوں کے حفظ قرآن کے لئے جامع القرآن' قرآن اکیڈمی میں شعبہ حفظ قرآن وغیرہ۔

ان سب کے علاوہ ایسے طلبہ و طالبات' خواتین و حضرات جو ملک سے یا لاہور سے باہر ہیں یا جن کے لئے کسی وجہ سے قرآن کالج/ قرآن اکیڈمی لاہور میں حاضری ممکن نہیں' خط و کتابت کورسز ترتیب دیئے گئے ہیں' تاکہ سب گھر بیٹھے بیٹھے سہولت کے ساتھ اپنے فارغ وقت میں عربی گرامر اور قرآن کی تعلیم حاصل کر سکیں اور درج ذیل کورسز سے استفادہ کر سکیں :

(i) قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی

(ii) ابتدائی عربی گرامر (حصہ اول)

(iii) ابتدائی عربی گرامر (حصہ دوم)

پہلے کورس کا آغاز جنوری ۱۹۸۸ء میں کیا گیا۔ اس کورس کا مقصد خواتین و حضرات اور طلبہ و طالبات کو قرآن حکیم کے مربوط مطالعے کے ذریعے دین کے جامع اور ہمہ گیر تصور سے

متعارف کراتا ہے۔ بفضل باری تعالیٰ یہ کورس خوب زور شور سے جاری ہے۔ اس میں حصہ لینے والوں کی تعداد ۲۳۱۵ تک پہنچ چکی ہے۔ بیرون ملک سے اس کورس کا اجراء سعودی عرب میں جدہ' مکہ مکرمہ' مدینہ منورہ' ریاض' داہران اور الواسیع میں ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ ابوظبی' دوبئ' شارجہ' راس الخیمہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں بھی کورس کا اجراء ہو چکا ہے۔

دوسرے کورس (حصہ اول) کا اجراء نومبر ۱۹۹۰ء میں کیا گیا۔ قرآن حکیم کو سمجھ کر پڑھنے کے لئے ابتدائی عربی گرائمر کا جاننا ناگزیر ہے۔ اس کورس کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو عربی گرائمر کے بنیادی اصولوں سے اس حد تک متعارف کرا دیا جائے کہ قرآن اور احادیث سے براہ راست استفادہ کے لئے انہیں ایک بنیاد حاصل ہو جائے۔ اول الذکر کورس کی طرح یہ کورس بھی بہت مقبول ہوا۔ اس کے طلبہ اور طالبات کی تعداد ۱۳۹۹ تک پہنچ چکی ہے۔ یہ کورس بھی بیرون پاکستان سعودی عربیہ' ابوظبی' دوبئ' شارجہ' انگلینڈ' فرانس' کینیڈا اور امریکہ میں جاری ہو چکا ہے۔

اس کورس کے حصہ دوم کا آغاز بھی اکتوبر ۱۹۹۴ء میں کر دیا گیا تھا۔ اس میں طلبہ کی تعداد ۱۴۰۵ تک پہنچ چکی ہے۔

۴ ۔ ترجمہ قرآن کریم کورس

۱۹۹۶ء کے دوران شعبہ خط و کتابت کورسز میں ایک نئے کورس بعنوان "ترجمہ قرآن کریم" کورس کا اجراء کیا گیا۔ یہ کورس خاص طور پر youngsters کے لئے جاری کیا گیا ہے' یعنی سکول اور کالج کے طلبہ و طالبات جو اردو لکھ پڑھ سکتے ہوں۔ ان طلبہ اور طالبات کا حافظہ بہت تیز ہوتا ہے۔ اور یہ الفاظ کا ترجمہ باسانی یاد کر سکتے ہیں۔

آج کل کے مادی دور میں زندگی کا مقصد دنیا کا حاصل کرنا ہی بنا لیا گیا ہے۔ جس دن سے ہمارے ہاں اولاد ہوتی ہے اس کے لئے ہماری بڑی سے بڑی کوشش اور خواہش کیا رہنے لگتی ہے؟ یہی نا کہ یہ اونچی سے اونچی ڈگری حاصل کرے' اونچے سے اونچے مقابلہ کے امتحان میں کامیاب ہو اور اعلیٰ سے اعلیٰ ملازمت حاصل کرے۔ اس مقصد کو سامنے رکھ کر والدین

اپنے لڑکوں اور لڑکیوں کو اندھا دھند انگلش سکولوں' پروفیشنل کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جھونک دیتے ہیں۔

اس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نئی نسل قرآن' سنت اور شعائر اسلام سے بالکل کوری رہ جاتی ہے۔ جن گھروں میں والدین باقاعدگی سے نمازیں ادا کرنے والے اور تلاوت قرآن کرنے والے ہوتے ہیں' ان کی اولاد انگلش سکولوں میں پڑھنے کی وجہ سے دین (قرآن۔ نماز) سے بالکل بے بہرہ ہو جاتی ہے۔

ایسے نوجوان بچوں اور بچیوں کو ترجمہ قرآن سکھانے کے لئے ایک طریقہ وضع کیا گیا ہے۔ ایسے بچے اور بچیاں اپنے گھر میں فارغ وقت میں روزانہ دس پندرہ منٹ صرف کر کے قرآن کریم کا ترجمہ سیکھ سکتے ہیں۔ گھر سے باہر جانے کی ضرورت نہیں۔ ٹیوٹر کی ضرورت نہیں۔ ٹیوشن فیس دینے کی بھی ضرورت نہیں۔ دین دار والدین جنہوں نے کسی وجہ سے اب تک اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم دینے کی طرف توجہ نہیں دی وہ صرف تھوڑی سی توجہ کر کے اپنے بچوں بچیوں کو اس طریقہ کے مطابق قرآن کریم کا ترجمہ سکھا سکتے ہیں۔ انہیں صرف یہ دیکھنا ہے کہ بچے روزانہ دس پندرہ منٹ اس کام کے لئے صرف کریں گے اور ناغہ نہیں کریں گے۔

تدریس : قرآن کریم میں تقریباً اسّی ہزار (80,000) الفاظ ہیں' مگر اصل الفاظ کل دو ہزار ہیں' جو بار بار آنے کی وجہ سے اسی ہزار (80,000) کی تعداد تک پہنچ جاتے ہیں۔ ان ۲ ہزار (2,000) الفاظ میں بھی تقریباً (500) پانچ سو الفاظ وہ ہیں جو اردو میں بولے اور سمجھے جاتے ہیں۔ یہ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کتابچہ ترجمہ قرآن میں دے دیئے گئے ہیں۔ طلبہ اور طالبات نے ان الفاظ کو یاد کرنا ہے۔ بہتر طریقہ تو یہ ہے کہ انہیں لکھ کر خوب ذہن نشین کر لیا جائے۔ ورنہ انہیں رٹ کر یاد کر لیا جائے۔ جب یہ الفاظ خوب یاد ہو جائیں تو بچے "ترجمہ قرآن کریم" پہلے پارہ سے شروع کر سکتے ہیں۔ اس کے لئے حافظ نذر احمد صاحب کا ترجمہ recommend کیا جاتا ہے۔ ترجمہ قرآن کریم' کورس کی تدریس' نصاب' طریقہ امتحان' تعلیمی استعداد' اور کورس کے دورانیہ کے لئے پراسپکٹس کی طرف رجوع کریں۔ اس کورس کے اختتام پر کامیاب طلبہ و طالبات کو سند جاری کی جاتی ہے۔ اس کورس کی فیس

بہت کم یعنی صرف ۵۰ روپے رکھی گئی ہے۔

اس کورس کا اجراء فروری ۱۹۹۶ء سے کیا گیا۔ اب تک اس کورس میں ۱۳۷ طلبہ اور طالبات داخلہ لے چکے ہیں۔

۴ ۔ ان کورسز کو متعارف کرانے کے لئے اقدام

سال ۱۹۹۶ء کے دوران ان دونوں کورسز کو بڑے پیانہ پر متعارف کرانے کے لئے مندرجہ ذیل اقدام کئے گئے :

۱ ۔ انجمن خدام القرآن اور تنظیم اسلامی کے اپنے ماہانہ جرائد "حکمت قرآن" اور "میثاق" میں وقفہ وقفہ سے ان کورسز کے اشتہارات شائع کئے گئے۔

۲ ۔ ان کورسز کو پبلک میں متعارف کرانے کے لئے روزنامہ "نوائے وقت" اور "جنگ" میں سال میں دو دفعہ اشتہارات دیئے گئے۔

۳ ۔ ماہنامہ "کوثر" میں بھی ان کورسز کے بارے میں اشتہارات شائع کرائے گئے۔

۴ ۔ تنظیم اسلامی کے ۲۳ اسرہ جات کے نقباء اور ۷ امراء کو ناظم شعبہ خط و کتابت کورسز نے ذاتی خط لکھے کہ وہ اپنے اپنے شہروں میں ان کورسز کو متعارف کرائیں۔ انہیں کورسز کے پراسپکٹس اور داخلہ فارمز بھی مندرجہ ذیل شہروں' ملکوں میں ارسال کئے گئے۔

اندرون ملک : کراچی' کوئٹہ' ملتان' فیصل آباد' لاہور' گجرات' راولپنڈی' اسلام آباد' پشاور' سکھر' چکوال' سرگودھا' شجاع آباد' دہاڑی' بورے والا' بہاولپور' رحیم یار خان' میرپور خاص۔

بیرون ملک : ا۔ سعودی عرب میں مکہ مکرمہ' جدہ' مدینہ منورہ' ریاض' داہران' الواسیع' ۲۔ ابوظبی' ۳۔ دوبئی' ۴۔ شارجہ' ۵۔ راس الخیمہ' ۶۔ انگلینڈ' ۷۔ فرانس' ۸۔ کینیڈا' ۹۔ امریکہ

ان نقباء اور اسرہ جات کو ہر چھ ماہ کے بعد یاد دہانی کرائی گئی اور پراگریس رپورٹیں بھی منگوائی گئیں۔

۵ ۔ ناظم شعبہ خط و کتابت کورسز نے اپنے احباب اور ہم خیال دوستوں کو ان کورسز سے

متعارف کرانے کے لئے ذاتی خطوط بھی تحریر کیے۔

۶ ۔ لاہور کی مندرجہ ذیل بڑی بڑی لائبریریوں کے انچارجز کو ان کورسز کے بارے میں خط لکھے گئے۔ ان سے استدعا کی گئی کہ ان کورسز کے اشتہارات اپنی لائبریریوں کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کیے جائیں۔ انہیں اشتہارات 'کورسز کے پراسپکٹس اور داخلہ فارمز بھی بھجوائے گئے :

ا) پنجاب پبلک لائبریری

ب) پنجاب یونیورسٹی لائبریری لاہور

ج) دارالسلام لائبریری باغ جناح لاہور

د) قرآن محل' پنجاب پبلک لائبریری لاہور

۴ ـ موازنہ

۱۹۹۵ء اور ۱۹۹۶ء کے موازنہ کے اعداد و شمار درج ذیل ہیں :

	۱۹۹۵ء	۱۹۹۶ء
(۱) **قرآن حکیم کی فکری و عملی راہنمائی کورس :**		
(ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	۵۰۹	۳۹۵
(ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	۶۹	۵۸
(۲) **عربی گرائمر کورس (حصہ اول)**		
(ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	۲۹۱	۲۴۰
(ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	۴۱	۳۸
(۳) **عربی گرائمر کورس (حصہ دوئم)**		
(ا) دوران سال داخلہ لینے والوں کی تعداد	۴۵	۳۱
(ب) دوران سال کورس مکمل کرنے والوں کی تعداد	۳۰	۲۴

(۴) **ترجمہ قرآن کریم کورس :**

سال ۹۶ء میں اس کورس میں ۱۳۷ طلبہ / طالبات نے داخلہ لیا۔

○ ○